إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

رسالہ

تحفۃ المصلّٰی

معروف بہ

مجموعۂ نیّت نامہ

اس مختصر رسالہ میں احکام دین کے اہم مسائل موجود ہیں

ایمان اور ذکر
نیز ساتوں کلمے نیت
وضو وغیرہ

نیت نماز
پنج وقت وتر
تراویح، لیلۃ القدر

نیت مسواک
نیت نماز تہجد
نیت نوافل

نیت نماز چاشت
نیت غسل وغیرہ

نماز پنجگانہ کی
تسبیحات وغیرہ

نیت روزہ ونماز
عید الفطر وعید الضحیٰ

ارکان حج وغیرہ
نیت نماز، جنازہ
نیز خطبات وغیرہ

نیت قربانی
وعقیقہ ونیت نماز جمعہ
واشراق وغیرہ

التحیات
درود وسلام
آیۃ الکرسی

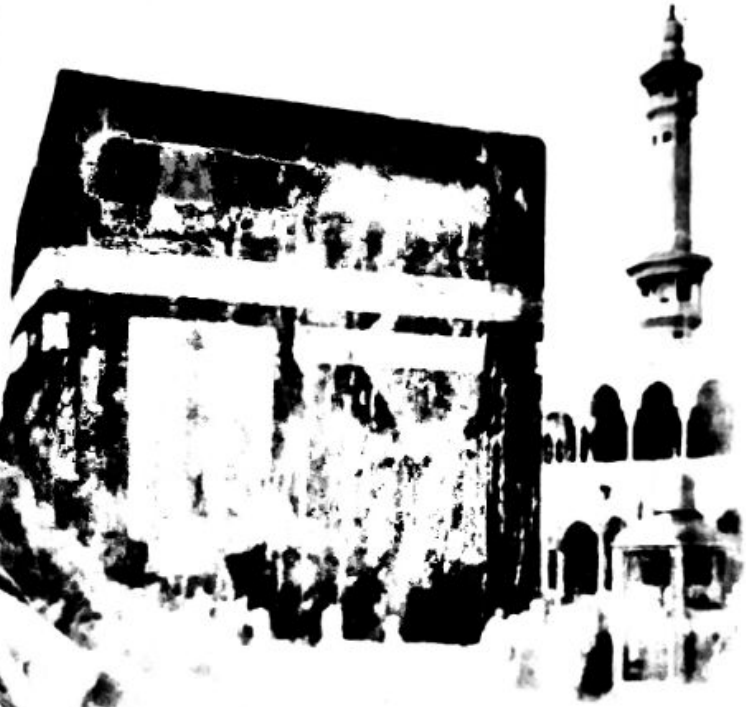

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

شیر بنگال لائبریری میں

آج کی نئی پیشکش

تحفتہ المصلیؒ معروف بہ نیت نامہ

پی ڈی ایف اپلوڈ By محمد احمد رضا قادری

گروپ ایڈمن شیر بنگال لائبریری

فقط والسلام

Photex
فوراً

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ!

تحفۃ المصلی

معروف بہ

مجموعہ نیت نامہ

اس مختصر کتاب میں احکام دین کے ضروری مسائل درج ہیں

ذکر ایمان
ساتوں کلمے
نیت وضو

نیت تراویح
نیت نماز
لیلۃ القدر

نیت مسواک
نیت نماز تہجد
نیت نماز

نیت روزہ
نیت نماز عید الفطر
وعید الضحیٰ

نیت قربانی
وعقیقہ ونیت
نماز جمعہ واشراق

نیت
نماز چاشت
ونیت غسل

التحیات و
درود شریف و
آیۃ الکرسی

نماز پنجگانہ
کی تسبیح
وغیرہ وغیرہ

ارکان حج وعمرہ
ونیت نماز جنازہ
وخطبہ وغیرہ درج ہیں

ناشر

فانی بک ڈپو 425/3 اردو مارکیٹ نیا محل
جامع مسجد دہلی 110006
Ph.: (R) 25702399, (Shop) 23242427,55393669

اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ!

تحفۃ المصلی

معروف بہ

مجموعہ نیت نامہ

اس مختصر کتاب میں احکام دین کے ضروری مسائل درج ہیں

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد و ثنا اُس خدا کے لئے ہے جس نے ہمیں ظلماتِ کفر اور بدعت کی ضلالت سے نکالا اور ہمارے دِلوں کو نورِ ایمان سے روشن و منوّر کیا اور درود و سلام اُس پاک نبی مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہو کہ جس سے ہم نے کتاب آسمانی پائی اور اس کی ہدایت سے ہمیں شاہراہ اسلام کی نظر آئی اور اس نے احکام شرعی بتائے اور طریقے نماز، روزے کے سکھائے اور درُود و سلام ہو اُن کی آل پر اور اصحابؓ پر کہ بے شبہ وہ دین کے ہیں اصول اور خدا کی درگاہِ پاک میں ہیں مقبول۔ پس ہم سب مسلمانوں کو لازم ہے کہ دینِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر یقین لائیں اور حضورِ قلب سے خدا کی بندگی میں حاضر رہیں اور احکامِ شرعی نماز، روزہ اور دینِ اسلام کے جمیع ارکان و احکام سیکھیں اور اُن پر عمل کریں جس سے اپنے معبود کی نزدیکی کے وسیلے حاصل ہوں۔ پس اے مومنو! یقین جانو کہ دینِ اسلام حق ہے اور کفر و بدعت جھوٹ ہے۔

اور بنا اسلام کے پانچ ہیں (۱) کلمہ (۲) نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ اور (۵) حج۔ ان پانچوں کے قواعد جاننا سب مومنوں پر ضروری ہے اور اپنے اہل وعیال کو سکھانا سب پر واجب ولازم ہے۔ بمقتضائے اس آیۂ کریمہ کے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ۔ اے مسلمانو! بچائے رکھو اپنی جان کو گناہ کے ترک کرنے کے سبب سے اور بچائے رکھو اپنی جورو اور لڑکوں کی جان کو دوزخ کی آگ سے کہ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اب مناسب ہے کہ آپ بھی گناہوں کو ترک کرے اور اپنے جورو اور لڑکوں کو بھی دین کی باتیں سکھائے تاکہ دونوں دوزخ کی آگ سے نجات پائیں۔

جان تو اے عزیز کہ جو دُعا اور درود اور نیت نماز، روزے، حج کی عربی زبان میں پڑھے تو قبول ہووے۔ لہٰذا میں نے چاہا کہ اپنے چھوٹے لڑکوں کو نماز روزہ کے مسائل اور قواعد، نماز اور روزے کی نیت عربی زبان میں سکھاؤں۔ اس لئے فقیر محمد دائم اللہ مفتی نے اکثر معتبر کتابوں سے ضروری قواعد نیت نماز اور روزے اور حج وغیرہ کی اختصار کے ساتھ انتخاب دیا تاکہ نماز سیکھنے والے، روزہ رکھنے والے اور حج کرنے والے کو آسانی معلوم ہو اور نام اس کا تحفۃ المصلی رکھا۔

اے مصلیو! اگر تم اِس رسالے کو دیکھو اور اس پر عمل کرو تو البتہ جناب باری تعالیٰ سے چشم فلاح اور اُمید بہبودی کی ہے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ اور اگر نیکی کرو تم سب اور پرہیزگاری کرو تم سب پس تحقیق خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

ذکر ایمان

جانو تم سب اے مُسلمانو! کہ ایمان سر ہے سب نیکیوں کا اور جڑ ہے سب عبادتوں کی۔ اور کوئی عبادت بغیر دُرستی ایمان کے دُرست نہیں ہے۔ جس شخص نے کلمۂ طیب کو پڑھا گویا اُس نے ایمان کا درخت قائم کیا اور جب ایمان قائم ہوا تو ایمان کے بعد سب عبادتوں کی جڑ نماز ہے اور نماز دین کا کھمبا ہے۔ جیسا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ ھَدَمَ الدِّیْنَ۔ نماز دین کی تھونی ہے پس جس شخص نے نماز کو ادا کیا، اُس نے اپنے دین کو قائم کیا اور جس شخص نے نماز کو ترک کیا، اُس نے اپنے دین کو خراب کیا۔ سو مُسلمانوں کو مناسب ہے کہ نماز کو قواعد کے ساتھ ادا کریں جس میں ایمان کا درخت قائم رہے اور دین مضبوط ہو جائے۔ اور جو عبادت جسمی یا مالی ہے وہ سب درختِ ایمان کی شاخ ہے۔

اوّل کلمۂ طیّب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں۔

دوم کلمۂ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ گواہی دیتا ہوں مَیں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جس حال میں وہ اکیلا ہے کوئی اُس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں مَیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کے بندے ہیں اور اُس کے بھیجے ہوئے ہیں

سوم کلمۂ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پاک ہے اللہ ہر عیب سے۔ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بزرگی والا ہے۔ گناہوں سے بچانے کی توفیق اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمۂ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ واحد ہے اور اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہی ہے اور تمام تعریف اُسی کے لئے ہے۔ وُہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ کبھی نہیں مرے گا۔ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ اُس کے ہاتھوں میں خیر اور بہتری ہے اور وُہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمۂ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ میں اللہ سے مُعافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ کی جو میں نے جان بُوجھ کر یا بھُول کر، در پردہ یا کھُلے طور پر کیا ہے، اور میں خُدا کے حضور میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! بے شک غیب کی سب

چیزیں تجھے ہی معلوم ہیں اور تُو ہی عیبوں کو ڈھانپنے والا ہے اور تُو ہی گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ اور گناہوں سے بچانے کی توفیق اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بہت بلند اور بڑی عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمۂ ردِّ کفر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ! مَیں تیری پناہ چاہتا ہُوں اس سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور بخشش چاہتا ہوں اُن گناہوں کی جن کا مجھے علم نہیں مَیں نے اُن سے توبہ کی اور بیزار ہُوا کُفر سے اور شرک سے اور جھُوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چُغلی سے اور بے حیائی کے تمام کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور مَیں ایمان لایا اور کفر کو چھوڑ کر کہتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبُود نہیں اور محمدؐ اللہ کے سچّے رسول ہیں۔

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ۔ ایمان لایا مَیں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے۔ میں نے اُس کے سارے حُکموں کو قبول کیا، زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے یقین۔

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

مَیں ایمان لایا اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسُولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بُری تقدیر پر جو خدا کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد زندہ ہو جانے پر۔

وضُو کی نیّت بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّ الْکُفْرُ بَاطِلٌ اَلْاِسْلَامُ نُوْرٌ وَّ الْکُفْرُ ظُلْمَۃٌ۔

مِسواک کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ نِسْوِیْکِیْ ھٰذَا مُحِیْصًا لِّذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاۃً لَّکَ یَا سَیِّدِیْ وَبَیِّضْ بِہٖ وَجْھِیْ کَمَا بَیَّضْتَ بِہٖ اَسْنَانِیْ۔

کُلّی کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ کِتَابِکَ وَکَثْرَۃِ ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

ناک میں پانی ڈالنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ رَیِّحْنِیْ بِرَآئِحَۃِ الْجَنَّۃِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ۔

مُنہ دھونے کی دُعا اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَآئِکَ وَلَا تَسْوَدُّ وَجْھِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْہُ اَعْدَآئِکَ۔

دایاں ہاتھ دھونے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔

بایاں ہاتھ دھونے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْمِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ۔

سر پر مسح کرنے کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَنَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ بَرَکَاتِکَ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ۔

کانوں پر مسح کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ اَللّٰھُمَّ اَسْمِعْنِیْ نِدَآءَ مُنَادِی الْجَنَّۃِ مَعَ الْاَبْرَارِ۔

گردن پر مسح کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ۔

دایاں پاؤں دھونے کی دُعا اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ وَقَدِّمْ وَالِدَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ مَعَ اَقْدَامِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

بایاں پاؤں دھونے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔

جب وضو کر چکے تو وضو کے بچے ہوئے پانی سے کھڑا ہو کر تھوڑا سا پیئے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَاغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ اَنْ اَذْکُرَکَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحْکَ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَتَمَامَ الْمَغْفِرَۃِ وَتَمَامَ عَافِیَتِکَ وَرِضْوَانَکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور یہ کلمہ بھی پڑھتا رہے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اور یہ دُعا بھی آئی ہے۔ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

اکثر علماء کا قول ہے کہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَا بھی پڑھے۔

ابرو پر شانہ کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ بِزِیْنَۃِ اَھْلِ التَّقْوٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ مَا فِیْکَ وَصَبْرًا عَلٰی بَیْتِکَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ۔

ابرو پر شانہ کرنے کے بعد کی دُعا اَللّٰھُمَّ عَافِنَا مِنْ کُلِّ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔

داڑھی میں شانہ کرنے کی دُعا اَللّٰھُمَّ شَرِّحْ عَنَّا الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَوَسْوَسَۃَ الشَّیْطَانِ سُبْحَانَ مَنْ زَیَّنَ الرِّجَالَ بِاللِّحٰی وَالنِّسَآءَ بِالذَّوَآئِبِ۔

نماز تحیۃ الوضو کی نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ تَحِیَّۃُ الْوُضُوْءِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے۔ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۝

دُوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے۔ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَہٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

اذان سے پہلے مؤذن یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلٰھَا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لِیْ کَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْاِخْتِیَارِ وَصِحَّۃَ الْاِعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْاِفْتِقَارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اذان اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

رَسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، فجر کی اذان میں دونوں فلاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو بار کہے اور نماز میں دونوں فلاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو بار کہے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

مسجد کے دروازے پر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ عَبِیْدُکَ بِبَابِکَ مُذْنِبٌ مُّسِیْئٌ بِبَابِکَ یَرْجُوْا بِرَحْمَتِکَ وَیَخَافُ عَذَابَکَ یَا مُحْسِنُ وَقَدْ اُمِرْتَ الْمُحْسِنَ مِنَّا اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنِ الْمُسِیْئِ فَتَجَاوَزْ عَنِّیْ قَبِیْحَ مَا عِنْدِیْ بِجَمِیْلِ مَا عِنْدَکَ یَا کَرِیْمُ۔

مسجد میں داہنا پاؤں رکھے تو پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ۔

جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔

اور جب جائے نماز پر پاؤں رکھے تو یہ پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝

دو رکعت سنت نماز فجر کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ سُنَّتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر کی جو سنت رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے، کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر خدائے تعالیٰ کے واسطے ادا کروں، اللہ اکبر۔ دو رکعت فرض نماز فجر کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اگر مقتدی ہو تو فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی کے بعد اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا کہے۔ اگر امام ہو تو فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی کے بعد اَنَا اِمَامٌ لِمَنْ حَضَرَ وَمَنْ یَّحْضُرُ مُتَوَجِّھًا کہے۔

چار رکعت سُنّت نماز ظُہر کی نیّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ سُنَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ چار رکعت فرض نماز ظہر کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ دو رکعت سُنّت نماز ظہر کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نماز نفل کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نفل نماز کی نیت کا ہر وقت کے لئے ایک ہی قاعدہ مقرر ہے۔

چار رکعت سُنّت نماز عصر کی نیّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ سُنَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ چار رکعت فرض نماز عصر کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

تین رکعت فرض نماز مغرب کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو رکعت سُنّت نماز مغرب کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

چار رکعت سُنّت نماز عشا کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ سُنَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار رکعت فرض نماز کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ فَرْضِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو رکعت سُنّت نماز عشا کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ سُنَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین رکعت وتر واجب نماز کی نیت۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْوِتْرِ وَاجِبِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ جب وتر کی نماز سے فارغ ہو تو کہے سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ تین بار اور تیسری بار بلند آواز سے کہے۔ پھر دو رکعت نماز نفل[1] بیٹھ کر پڑھے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اس کے بعد سجدے میں سر رکھے اور دُعائے قُدُّوْس سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پانچ بار پڑھے۔ اب سر اُٹھائے اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر دُوسرے سجدے میں جائے اور پانچ مرتبہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ الخ پڑھے تو

---

[1] بیٹھ کر پڑھنے میں اختلاف ہے۔ حدیث قولی سے کھڑے ہو کر پڑھنے کی اوّلیت و افضلیت ثابت ہوتی ہے۔ محمد عبدالعزیز

ثواب حج اور عمرے کا پائے۔ **نیت کے بعد ثنا پڑھے** سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رکوع کی تسبیح تین بار کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط رکوع سے اُٹھتے وقت کہے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ سجدے کی تسبیح تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔ دُعائے قنوت[1] پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط **التحیات** اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اس کے بعد درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اس کے بعد دُعا ماثورہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

---

[1] یہ دعا تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ و ضم سورۃ کے پڑھے۔ جب سورۃ تمام کرے اللہ اکبر کہہ کر ساتھ رفع یدین کرے اور ہاتھ باندھ کر پڑھے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

پانچوں وقت نماز کی تسبیح ہر ایک وقت میں سَو بار۔ فجر کی نماز میں سَو بار هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ ظہر کی نماز میں سَو بار هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ عصر کی نماز میں سَو بار هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ مغرب کی نماز میں سَو بار هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ عشا کی نماز میں سَو بار هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔

تسبیح بعد نماز پنجگانہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار پڑھے اس کے بعد یہ مُناجات پڑھے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ترکیب نماز جمعہ، دو رکعت سُنّت دخول المسجد کی نیّت نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

چار رکعت سُنّت قبل جمعہ کی نیّت نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دو رکعت نماز فرض جمعہ کی نیت نَوَيْتُ اَنْ اُسْقِطَ مِنْ ذِمَّتِيْ فَرْضَ الظُّهْرِ بِاَدَآءِ رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ فَرْضِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

چار رکعت سُنّت بعد جُمعہ کی نیّت ۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

دو رکعت سُنّت بعد جُمعہ کی نیّت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْوَقْتِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

جُمعہ کی احتیاط کے واسطے جُمعہ کے بعد جو چار رکعت پڑھتے ہیں اُس کی نیّت۔
نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ اٰخِرِ ظُھْرٍ اَدْرَکْتُ وَقْتَہٗ وَلَمْ اُصَلِّہٖ بَعْدَہٗ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

روزے کی نیّت نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا مِّنْ شَھْرِ رَمَضَانِ الْمُبَارَکِ مَرْضَاۃً لَّکَ یَا اَللّٰہُ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط روزے کے افطار کی نیّت
اَللّٰھُمَّ صُمْتُ لَکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلٰی رِزْقِکَ فَاَفْطَرْتُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

دو رکعت نماز تراویح کی نیّت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّرَاوِیْحِ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط دو رکعت تراویح کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ یَا کَرِیْمَ الْمَعْرُوْفِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسَنْ اِلَیْنَا بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط ہر چار رکعت تراویح کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا وَاَخْلِصْنَا مِنَ النَّارِ

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ۔ جب تراویح سے فارغ ہو چکے تو دو دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے تو ایسا ثواب پائے جیسا دو بار قرآن شریف ختم کیا۔ نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

دو رکعت نماز عید الفطر کی نیت

مع چھ تکبیروں کے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ عِیْدِ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتِ وَاجِبٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

دو رکعت نماز عید الاضحٰی کی نیت

مع چھ تکبیروں کے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ عِیْدِ الْاَضْحٰی مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتِ وَاجِبٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ایامِ تشریق کی تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ

نماز شب قدر کی نیت

تفسیر میں لکھا ہے کہ شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے اور شب قدر کی رات کو بارہ ۱۲ رکعت نماز ہے۔ ایک سلام سے دو رکعت پڑھی جاتی ہیں اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ایک بار اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تین بار پڑھے۔ نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ اللَّیْلَۃِ الْقَدْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہر دو رکعت نماز کے پیچھے سو بار یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ترکیب نماز شب عاشورا

مرقوم ہے کہ جو کوئی عاشورہ کی رات کو سو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد کلمۂ تمجید کو ستر مرتبہ پڑھے تو اُس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے، اگرچہ وُہ ریگ بیابان سے زیادہ ہوں۔ نیت یوں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْعَاشُوْرَآءِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ترکیب نماز لَیْلَۃُ الْبَرَأَتْ

مرقوم ہے کہ شب برات کی رات کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ ایک بار اور سُورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔ نیت اِس طرح کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ لَیْلَۃِ الْبَرَآءَۃِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ہر دو رکعت کے بعد یہ دُعا سو بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز اشراق کی نیّت

اشراق کی نماز چار رکعت ہے۔ چار رکعت سے کم نہیں اور زیادہ کی حد بارہ رکعت تک ہے اور وقت اُس کا آفتاب طلوع ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاِشْرَاقِ سُنَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز چاشت کی نیّت

چاشت کی نماز چار رکعت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہمیشہ چار رکعت پڑھا کرتے تھے اور وقت اس کا بعد نماز اشراق کے ہوتا ہے۔ نیت یوں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الضُّحٰی سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اِشراق اور چاشت کی نماز میں دو دو رکعت کی نیت باندھے۔

ترکیب نماز تہجد حدیث شریف میں نماز تہجد کی چار رکعت سے کم نہیں آئی اور بارہ رکعت سے زیادہ بھی ثابت نہیں ہوئی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ترک نہیں فرمائی اس واسطے تہجد کی نماز سنت مؤکدہ ہوئی اور اکثر مشائخ تہجد کی نماز دو طریقے سے پڑھا کرتے تھے۔ اول طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں گیارہ بار اور تیسری رکعت میں دس بار اور چوتھی رکعت میں نو بار پڑھے۔ اسی طرح کم کرتے کرتے آخری رکعت میں ایک بار پڑھے اور نیت اس میں دو دو رکعت کی باندھے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ التَّهَجُّدِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

کسوف کی نماز کی نیت نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ خسوف کی نماز میں نیت یوں کرے۔ نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْخُسُوْفِ سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ترکیب نماز صلوٰۃ التسبیح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب صلوٰۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھو یا ہفتے میں ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا برس میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار۔ تاکہ بخشے اللہ تعالیٰ تمہارے تمام گناہ اگلے اور پچھلے جو چھپے ہوں یا کھلے، صغائر ہوں یا کبائر، عمداً ہوں یا سہواً۔ الغرض یہ نماز واسطے مغفرت سب گناہوں کے ہے۔ اور جامع ترمذی میں صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب اس طرح لکھی ہے کہ پہلے تکبیر تحریمہ کی نیت کرے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى

اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃُ التَّسْبِیْحِ سُنَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اس کے بعد ثنا پڑھے اور ثنا کے بعد پندرہ بار یہ دُعا پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اس کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے اور الحمد للہ اور کوئی سورۃ پڑھے اور اس کے بعد رکوع میں جاکر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھ کر اس تسبیح کو دس بار کہے۔ پھر رکوع سے سر اٹھائے اور اسی تسبیح کو دس مرتبہ کہے۔ پھر سجدہ کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار کہے اور اسی تسبیح کو دس مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے سے سر اُٹھا کر بیٹھے اور اسی تسبیح دس بار کہے۔ پھر دُوسرا سجدہ کرے اور اسی تسبیح کو دس مرتبہ کہے۔ پھر دُوسرے سجدے سے اُٹھ کر بیٹھے اور اسی تسبیح کو دس مرتبہ کہے۔ اسی طرح سے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں پچھتر بار تسبیح پڑھے۔ ہر رکعت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور قرأت سے پہلے پندرہ بار تسبیح سے شروع کرے۔ جیسا کہ اُوپر بیان ہُوا ہے۔ اس نماز کو رات کے وقت پڑھے خواہ دن کے وقت۔ اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔

نمازِ استخارہ کی نیّت

استخارہ اس طرح پر کرے۔ پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاِسْتِخَارَۃِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اس کے بعد حمد اور درود پڑھ کر یہ دُعا پڑھے اور قبلہ رُخ ہو کر سو رہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ

تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ اَوْ دُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ اَوْعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ۔

نماز حاجت کا طریقہ

اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ حمد کرے اور درود پڑھے اور دعا پڑھ کر سو رہے۔

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوةِ الْحَاجَتِیْ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔ دعائے حاجت یہ ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْعِصْمَةَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا ذَنْبًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ هِیَ لَكَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

صلوٰۃ الاسرار

حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ مغرب کی نماز کے کسی تنہائی کے مقام میں دو رکعت نماز اس نیت سے پڑھے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوةِ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا مِّنَ الْغَیْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔ پہلی رکعت میں سورۃ وَاللَّیْل اور وَالضُّحٰی گیارہ گیارہ بار اور دوسری رکعت میں سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سجدے میں سو بار کہے۔ "ضعیفے بر درِ قوی۔" پھر کلمۂ راست مصلے پر رکھ کر سو بار کہے۔ "نیازمندے بر درِ بے نیازے۔" پھر کلمۂ چپ رکھ کر سو بار کہے۔ "حاجت مندے بر درِ حاجت روائے۔" اس کے بعد مصلے کو پلٹ کر سو بار کہے۔ "نگردم بار ثانی حاجتم روا۔" پھر گیارہ قدم قبلے کی طرف چلے۔ پھر تنہائی میں جاکر

اپنی حاجت عرض کرے۔ خداوند تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

صلوٰۃ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے لیے کسی کو نہایت اضطراب ہو تو دو رکعت نماز کی یوں نیت کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ بِنْتِ حَضْرَتْ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی لِنُدْبَۃِ قُرْبَۃٍ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سجدے میں جاکر یہ دُعا پڑھے۔ یَا مَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ اور کلمۂ راست مُصلّے پر رکھ کر سو بار اسی دُعا کو کہے۔ پھر کلمۂ چپ رکھ کر اسی دُعا کو سو بار کہے۔ اس کے بعد مُصلّے کو پلٹ کر سو بار اسی دُعا کہے۔ پھر گیارہ قدم قبلے کی طرف چلے۔ پھر سجدے میں جاکر اپنی حاجت عرض کرے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت ضرور برلائے گا۔

نماز توبہ کی نیت یوں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّوْبَۃِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز استسقا امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر علمائے کبار نے کہا ہے کہ امام مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور اس میں پکار کر پڑھے۔ نماز کے بعد دو خطبے عید کے مانند پڑھے اور استسقا کرے اور پانی کے لیے دُعا مانگے۔ نیت یوں کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاِسْتِسْقَآءِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ دُعا استسقا کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ رَّآئِثٍ مُّمْرِعَ النَّبَاتِ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَآئِمَکَ وَاَنْزِلْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ وَنَحْوَ ذَالِکَ۔

قربانی کی نیت بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَ اِلَیْکَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ہ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔

عقیقہ کی نیت اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ اَبْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ لَحْمُہٗ بِلَحْمِہٖ وَ عَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُہٗ بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّاَبْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ذبح کرنے کی نیت نَوَیْتُ اَنْ اَذْبَحَ ھٰذَا الْحَیَوَانِ بِحَیْثُ یَخْرُجُ عَنْہُ الدَّمُ الْمَسْفُوْحُ وَتَکُوْنُ لَحْمُہٗ حَلَالًا لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ارکانِ الحج جاننا چاہیے کہ حج میں تین فرض ہیں۔ پہلا فرض حج کی نیت سے احرام باندھنا۔ دُوسرا فرض وقوفِ عرفات میں یعنی عُرفے کے دن عرفات میں ٹھہرنا، اگرچہ ایک ساعت کے لیے ہی ہو۔ تیسرا فرض طوافُ الزّیارت بیتُ اللہ کا ہے۔ اگر ان تینوں میں سے ایک ترک ہو جائے تو اُس کا حج صحیح نہ ہوگا۔

حج کے واجبات۔ روایاتِ صحیحہ میں آیا ہے کہ حج میں آٹھ واجبات ہیں۔ اگر ان آٹھوں میں سے ایک بھی ترک ہو جائے تو فدیہ یعنی قربانی دینا لازم ہو جاتا ہے۔ پہلا واجب احرام میقات سے باندھنا۔ دُوسرا صفا و مروہ میں سعی کرنا۔ تیسرا وقوف مُزدلفہ کرنا۔ چوتھا کنکریاں مارنا۔ پانچواں سر مُنڈوانا خواہ بال کترانا۔ عورت کے لیے صرف بال کترانا آیا ہے۔ چھٹا مسافر کو رخصت کا طواف کرنا۔ ساتواں تھوڑی رات تک عرفات پر ٹھہرنا۔ آٹھواں سُورج کے غرُوب ہونے کے بعد عرفات سے پھرنا۔

فرض اور واجب کے سوا جو جو کام ہیں وہ سُنّت ہیں یا آداب حج کے لیے ہیں۔ جیسے خرچ میں کشائش کرنا۔ ہمیشہ طہارت سے رہنا۔ زبان کو گالی اور غیبت سے روکنا اور میقات سے احرام باندھنا واجب ہے۔ جب ہندوستان اور بنگال کے لوگ حج کو جاتے ہیں، اُن پر احرام واجب ہوتا ہے۔ جس وقت یلملم کا پہاڑ نظر آجائے تو معلوم کرلے کہ کیا مَیں مقامِ میقات پر پہنچ گیا؟ اُسی وقت احرام باندھ لے۔ میقات کے مقام سے احرام باندھنے میں تاخیر کرنا حرام ہے لیکن تقدیم درُست ہے۔ مکّے والوں کو حرم شریف میں اور عمرے کا احرام تنعیم میں باندھنا چاہیے۔ تنعیم ایک مقام ہے حرم شریف سے باہر مکّے سے تین کوس کے فاصلے پر پچھم کی طرف۔ اہلِ ہند اور بنگالے کے لیے یلملم اور مدینے والوں کا ذُوالحلیفہ۔ عراق والوں کا ذاتِ عرق۔ شام کے رہنے والوں کا جحفہ اور نجد والوں کا قرن منازل ہے۔ ان کے سوا کسی دُوسرے مقام میں احرام باندھنا دُرست نہیں ہے۔

احرام باندھنے کا طریقہ یہ ہے۔ جب احرام باندھنا چاہے تب وضُو اور غسل کرے۔ نئے کپڑے کا تہمد پہنے اور بغیر سلے ہوئے کپڑے کی چادر اوڑھے۔ پھر خوش بُو لگائے اور دو رکعت نماز سُنّت الاحرام کی نیّت سے پڑھے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ سُنَّۃُ الْاِحْرَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی ھٰذِہِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پہلی رکعت میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دُوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو تلبیہ پکارے۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکُ لَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ۔

نیّتِ حج۔ جاننا چاہیے کہ حج کی نیّت تین طرح پر ہوتی ہے۔ اوّل جو کوئی

صرف حج کی نیت کرے تو اُس کو حج افراد کہتے ہیں۔ اس کی نیت اس طرح کرے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ
لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ۔ اس کے بعد تلبیہ پکارے۔ لبیک بالحج کہے۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ
لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ وَالْمُلْکَ لَکَ لَا شَرِیْکَ
لَکَ۔ حج افراد کی صورت یہ ہے کہ عمرے کے ارکان اور طواف القدوم ادا کرے اور
صفا و مروہ کے درمیان دوڑے مگر سر نہ منڈوائے نہ احرام اُتارے۔ طواف کے بعد
احرام باندھے ہوئے حج کا منتظر رہے۔ اس کے بعد حج کے ایام میں ارکانِ حج اور
اور طواف الزیارت اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑ کر حج سے فارغ ہو جائے۔
فائدہ طواف القدوم کہتے ہیں مکے میں داخل ہوتے وقت پہلے طواف کو، اور
طواف الزیارت کہتے ہیں حج کے آخری طواف کو۔

دُوسرا طریقہ حج قرآن کا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ حج اور عمرے کی ایک
ہی ساتھ نیت کرے۔ اس کو حج قرآن کہتے ہیں۔ نیت اس طرح کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ وَ
اَحْرَمْتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ اِس کے بعد تلبیہ پکارے لَبَّیْکَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ
کہے۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ
لَکَ شَرِیْکَ لَکَ۔ حج قرآن کی صورت میں عمرے کے لیے طواف القدوم کرے اور
سعی کرے۔ صفا اور مروہ کے درمیان سات بار دوڑے۔ اس کے بعد نہ حلق کرے اور نہ
احرام اُتارے اور طواف الزیارت اور دیگر سارے ارکان حج کے ایک ہی بار ادا کر کے
فارغ ہو جائے

تیسرا طریقہ فقط حج عمرے کا ہے۔ صورت اُس کی یہ ہے کہ جو فقط عمرے کی نیت کرے اُس کو حج متمتع کہتے ہیں۔ نیت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ۔ اس کے بعد تلبیہ عمرہ کا پکارے۔ لَبَّیْکَ بِالْعُمْرَۃِ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ۔ حج تمتع کی صورت یہ ہے کہ عمرے کے لیے حج کے مہینے میں عمرے کی نیت کرکے احرام لبیک کے ساتھ باندھ کر اس کے ارکان بجالائے۔ طواف القدوم اور صفا و مروہ پر دوڑ لگا کر احرام اُتارے اور فارغ ہو جائے۔ پھر حج کے وقت حج کا احرام باندھ کر ارکانِ حج اور طواف الزیارت ادا کرکے فراغت حاصل کرے۔

مُحرَم کا بیان۔ جب حج کی نیت کر چکا اور لبیک پکارا تو وہ شخص مُحرَم ہو گیا۔ اب اس کو لازم ہے کہ اپنے آپ کو بچائے جماع سے اور عورتوں سے اور عورتوں کے رُوبرُو جماع کی گفتگو سے اور گناہ کے کاموں سے اور کسی سے نہ لڑے نہ جھگڑے اور خشکی پر شکار نہ کرے اور اُس کی طرف اشارہ بھی نہ کرے اور نہ کسی کو شکار بتائے لیکن دریا کا شکار دُرست ہے اور خُوش بو نہ لگائے اور ناخُن نہ تراشے اور مُنہ اور سر کو نہ چھپائے اور بدن کے بال نہ مُنڈوائے نہ کترائے اور نہ اُکھاڑے اور کُرتا پاجامہ و قبا و عبا و پگڑی و موزے اور رنگین و خُوش بُو دار کپڑے نہ پہنے۔ سیا ہوا کپڑا بھی پہننا دُرست نہیں مگر عورتوں کے لیے سِلے ہوئے کپڑے پہننا دُرست ہیں۔ وضو و غسل کرنا۔ گھر یا عماری کے سائے تلے ہونا۔ سِلی ہوئی ہمیانی کو کمر سے باندھنا۔ انگوٹھی پہننا اور بغیر خوشبو کا سُرمہ لگانا یہ سب دُرست ہے مُحرم کو چاہیے کہ ہمیشہ

لبیک پکارا کرے اور جب مکے میں داخل ہو تو اوّل مسجد الحرام میں دن کو باب السلام سے کمال عاجزی کرتا ہوا اور لبیک پکارتا ہوا جائے۔ سُنّت یہ ہے کہ مکے میں داخل ہونے سے پہلے غسل کر لیا جائے۔

بیتُ اللہ شریف میں داخل ہونے کا بیان۔ جب بیتُ اللہ شریف پر نظر پڑے تو اوّل تکبیر تحریمہ کی طرح دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھاتا ہوا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین بار کہہ کر کلمۂ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اور جب بابُ السّلام پر پہنچے تو یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ اس کے بعد سیدھا حجرِ اسود کی طرف جائے اور قریب جا کر دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھائے اور تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ پھر کلمۂ توحید پڑھے اور حجرِ اسود کو ہتھیلی سے مَلے یا چُومے۔ اس کے بعد طواف کی نیّت یُوں کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِّلّٰهِ تَعَالٰى عَزَّ وَجَلَّ۔ اور دونوں ہاتھوں کو چُومے اور وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہہ کر طواف شروع کرے۔

فائدہ۔ بیتُ اللہ شریف کے چاروں طرف سات مرتبہ دوڑ کرنے کو طواف کہتے ہیں۔ طواف میں سات دَور ہیں، ان کو سبعۃ اشواط کہتے ہیں۔ طواف میں رُکنِ یمانی کو چھُونا مستحب ہے اور مسافر کو نفل طواف نفل نماز سے بہتر ہے۔ کیونکہ سات طواف سے ایک عمرے کا

ثواب ملتا ہے اور سات عمرے سے ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔ جب طواف سے فارغ ہو جائے تو حجرِ اسود کو چُوم کر مقامِ ابراہیمؑ کے پاس دو رکعت نماز واجبُ الطواف ادا کرے۔ یہ دو رکعت نماز ہر طواف کے بعد واجب ہوتی ہے۔ نیّت نماز واجبُ الطواف

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ وَاجِبُ الطَّوَافِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دُوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو مُلتزم شریف کے پاس جا کر دُعا مانگے اور توبہ استغفار کرے اور عاجزی سے اپنے گناہوں کی مُعافی مانگے اور جو کچھ ہو سکے خیرات کرے۔ وہاں ایک روپیہ خیرات کرنے کا ثواب اور جگہ کے لاکھ روپے خیرات کے برابر ہے۔

تتمۂ حج جو لوگ مکّے میں داخل ہوں وہ ذی الحجہ کی ساتویں یا آٹھویں تاریخ کو حرم شریف میں حج کی نیّت سے احرام باندھ کر مکّے سے منا بازار میں دوپہر تک پہنچ کر منزل کریں اور مسجد شریف جو حضرت خلیل اللہ علیہ السّلام کی ہے اُس میں پانچ وقت کی نمازیں یعنی ظہر، عصر، مغرب اور عشا پڑھیں۔ نویں تاریخ کی فجر کو منا سے دوپہر تک جبلِ عرفات کے قریب آ کر منزل کریں۔ اس کے بعد مسجد خلیلُ اللہ میں ظہر و عصر کی نماز ایک ساتھ دو جماعت سے پڑھیں۔ پھر عرفات میں آ کر حاضر ہوں اور قاضی کے خطبہ کے پڑھنے تک منتظر رہیں۔ جب خطبہ ختم ہو اور آفتاب بھی غرُوب ہو جائے تو عرفات سے کُوچ کر کے مزدلفہ میں آ کر رات گزاریں۔ یہاں مغرب و عشا کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور کنکریاں چُن لیں۔ دسویں تاریخ کو مزدلفہ سے پھر منا میں آئیں اور پہلے جمرۂ شیطان پر سات کنکریاں مار کر احرام اُتار دیں۔ سر منڈائیں اور دم دیں اور قربانی کریں۔ گیارھویں تاریخ

کو تینوں جمرۂ شیطان پر سات سات کنکریاں ماریں اور پھر بارھویں تاریخ کو تینوں جمرۂ شیطان پر سات سات کنکریاں ماریں اور منا سے مکے میں آئیں اور طواف الزیارت جو حج کا فرض ہے ادا کریں اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑ کر حج سے فارغ ہو جائیں تیرھویں تاریخ کو مقام تنعیم میں عمرے کی نیت سے احرام باندھ کر عمرہ بجا لائیں اور عمرے کے ارکان اور عمرے کا طواف بجا لا کر احرام اُتار دیں۔

مُسافروں کو چاہیے کہ رُخصتی کے وقت بیتُ اللہ شریف کا طوافُ الوداع کرتے ہوئے اپنی نظر بیتُ اللہ کی طرف کر کے پیچھے ہٹتے ہٹتے بابُ الوداع تک آئیں اور بیت اللہ شریف کی جدائی سے گریہ وزاری اور افسوس کریں۔ الوداع پکاریں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا بَیْتُ اللہ کہہ کر رُخصت ہوں۔ یا اللہ! ہم کو اور سب مسلمانوں کو حج اور عمرہ اور زیارت بیتُ اللہ شریف قواعد کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین!

مدینہ شریف کی زیارت

جذبُ القلوب میں لکھا ہے کہ پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی تو اُس کے واسطے شفاعت کرنا میرے اُوپر واجب ہو گیا۔ بموجب اس حدیث کے قَالَ رَسُوْلُ اللہِ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ اور جس نے حج کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اُس نے میری ملاقات کی جیسے فرمایا۔ قَالَ النَّبِیُّ مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ۔ نیز فرمایا۔ جس نے حج کیا اور میری زیارت ترک کی گویا اُس نے مجھ پر ظلم کیا۔ حدیث شریف میں آیا کہ حضرتؐ اپنی قبر شریف میں زندہ ہیں اور زیارت کرنے والے کے سلام کا جواب دیتے ہیں تو ایسی نعمت سے محروم رہنا بڑے بے نصیب کا کام ہے۔ جب حرم شریف میں پہنچے تو دو رکعت نماز تحیۃ المسجد کی نیت سے پڑھے۔

تحیۃ المسجد کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ تَحِیَّۃِ الْمَسْجِدِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ شَرَّفْتَھَا وَکَرَّمْتَھَا وَمَجَّدْتَھَا وَعَظَّمْتَھَا وَنَوَّرْتَھَا بِنُوْرِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اس کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سلام کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ۔

روضہ شریف کے پاس یہ سلام پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ الْکَرِیْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَحَبِیْبَنَا وَقُرَّۃَ اَعْیُنِنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاجَمَالَ مُلْکِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

نماز جنازہ کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ فَرْضُ الْکِفَایَۃِ وَثَنَاءً لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ

وَالدُّعَآءُ لِهٰذَا الْمَيِّتِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اگر میت عورت ہو تو بِهٰذِهِ الْمَيِّتِ کہے۔

ثنا پہلی تکبیر کے لئے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

دُرُود دُوسری تکبیر کے لیے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

دُعَا تیسری تکبیر کے لئے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اگر مُردہ لڑکا ہو تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اور اگر مُردہ لڑکی ہو تو وَاجْعَلْهُ کی جگہ وَاجْعَلْهَا کہے اور شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا کی جگہ شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً کہے اور چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔ سلام کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر میت کو ثواب بخشے۔

یا اللہ! ہم کو اور اس کتاب کے پڑھنے والے کو اپنا مقبول کر اور اُن کے گناہوں کو بخش دے اور اُن کا دونوں جہان میں بھلا کر اور سب مومن مردوں اور عورتوں پر رحم فرما۔ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

جُمعہ کا خُطبہ

خُطبۂ اُولیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ سَیِّدَ الْاَیَّامِ وَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنَ اِلَّا اِیَّاہُ وَھُوَ الَّذِیْ فَرَضَ صَلٰوۃَ الْجُمُعَۃِ بِقَوْلِہٖ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنَامِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْکِرَامِ خُصُوْصًا عَلٰی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلٰی کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِتْقَانِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلٰی غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَّعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اُمِّھَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلَی السِّتَّۃِ الْبَاقِیَۃِ مِنَ الْعَشَرَۃِ الْمُبَشَّرَۃِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ ○

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ہ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ہ وَعَلٰی کُلِّ مَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ ہ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ہ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ہ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰٓی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَشَمُّ وَاَکْبَرُ ط

تمت

ہر قسم کی کتابیں اردو، عربی، درسی، نیز ہر قسم کے قرآن مجید ملنے کا واحد مرکز
فانی بک ڈپو ۳/۴۲۵ - اردو مارکیٹ مٹیا محل، جامع مسجد دہلی ۶
فون آفس: ۲۳۲۴۲۴۲۷، گھر: ۲۵۷۰۲۳۹۹

فانی بک ڈپو ۳/۴۲۵ - اردو مارکیٹ مٹیا محل، جامع مسجد دہلی ۶
فون: ۲۳۲۴۲۴۲۷، ۵۵۳۹۳۶۶۹ موبائل ۹۳۱۲۲۷۲۸۳۶

Rs. 10/-